I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

i/m IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS
FOR EDUCATION IN PAKISTAN

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2014ء تا جون 2014ء

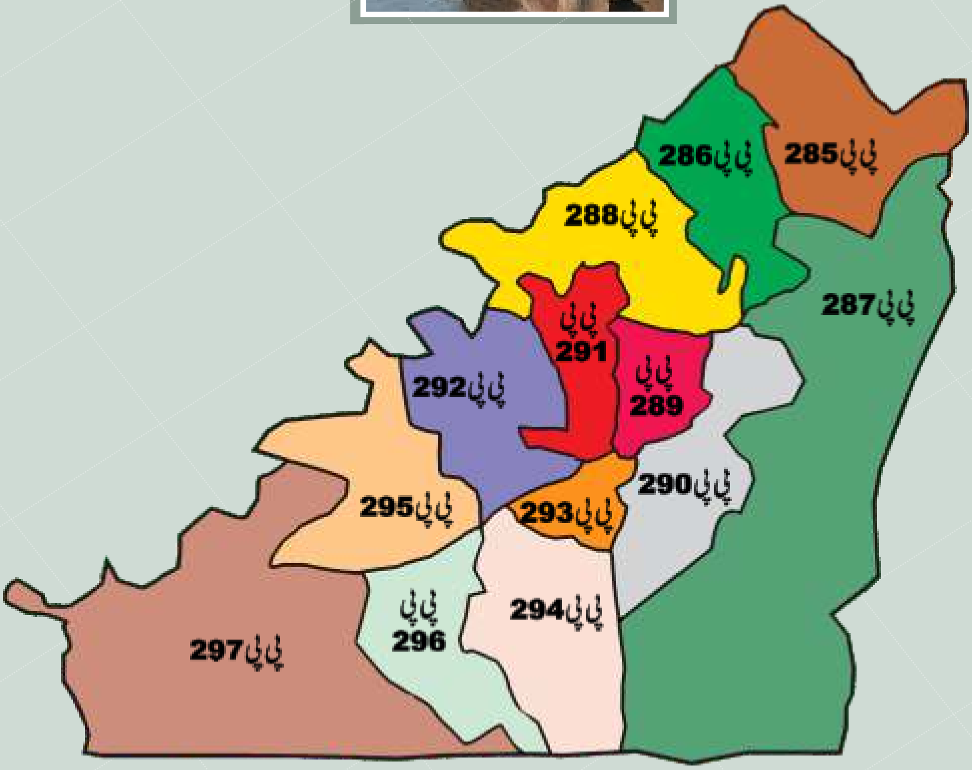

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2014ء تا جون 2014ء

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2014ء تا جون 2014ء

مطبوعات:

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز

مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد

پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان

فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336

ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

تعاون: علم آئیڈیاز

ISBN: 978-969-9393-39-6

© 2014 I-SAPS, Islamabad.

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد و شمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

اس ایجنڈا کے مندرجات سے علم آئیڈیاز کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

فہرست

1- تعارف 1

2- بنیادی مقاصد 1

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology) 1

4- تعلیمی معیار کے اعداد وشمار (تعلیمی سکور) 1

5- سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد وشمار (سکول سکور) 1

6- حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی 2

7- گراف نمبر 1 (صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد وشمار اور درجہ بندی) 3

8- گراف نمبر 2 (صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد وشمار اور درجہ بندی) 4

9- نقشہ نمبر 1 (صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی) 5

10- نقشہ نمبر 2 (صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی) 6

1- تعارف:

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی سطح پر تعلیمی اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا جس کی بنیاد پر ان حلقوں کی تعلیمی معیار اور سکولوں میں سہولیات کی فراہمی کے اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔ صوبائی حلقوں کا یہ دوسرا ششماہی کارڈ ہے۔ پہلا رینکنگ کارڈ جولائی 2013ء سے دسمبر 2013ء کے اعداد و شمار کے مطابق تھا جبکہ موجودہ رینکنگ کارڈ جنوری 2014ء سے جون 2014ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہے۔ چھ ماہ بعد کی جانے والی یہ رینکنگ صوبائی حلقوں میں ہونے والی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

اس رینکنگ کارڈ میں ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جن میں پی پی 285، پی پی 286، پی پی 287، پی پی 288، پی پی 289، پی پی 290، پی پی 291، پی پی 292، پی پی 293، پی پی 294، پی پی 295، پی پی 296 اور پی پی 297 شامل ہیں۔

2- بنیادی مقاصد:

صوبائی حلقوں کی تعلیمی درجہ بندی کا مقصد عوامی نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کو حلقے میں موجود طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے حلقہ کی تعلیمی صورتحال بہتر کرنے کیلئے خاطر خواہ اقدامات کریں اور تعلیمی خامیوں اور سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے فقدان کو کم کیا جا سکے۔ یہ رینکنگ کارڈ حلقہ میں موجود ووٹرز کو بھی معاونت فراہم کرے گا کہ وہ اپنے حلقے کے تعلیمی مسائل کو اپنے منتخب نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کے سامنے مؤثر طریقے سے پیش کر سکیں جس سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology)

ضلع رحیم یار خان کے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کیلئے دو طرح کے اعداد و شمار کو استعمال کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور)

حلقوں میں موجود سکولوں کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں۔ ان تعلیمی اعداد و شمار میں پانچویں، آٹھویں اور دسویں جماعت کے امتحانی نتائج (فیصد)، حاضر اساتذہ (فیصد)، طلباء کی حاضری (فیصد) اور طلباء و سکولوں کی صفائی (فیصد) کی صورتحال کے متعلق اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان سات Indicators کی اوزانی اوسط (Weighted Average) مجموعی تعلیمی سکور کو ظاہر کرتی ہے۔

(ii) سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور)

اس حصہ میں حلقوں میں موجود سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں میں چاردیواری، پینے کا پانی، لیٹرین اور بجلی شامل ہیں۔ ان چار دستیاب سہولتوں کی اوسط فراہمی (Weighted Average) سکول سکور کو ظاہر کرے گی۔

درج بالا طریقۂ کار کے مطابق اگلے صفحہ پر تعلیمی معیار اور دستیاب سہولتوں کے لحاظ سے حلقوں کی درجہ بندی ظاہر کی گئی ہے۔

حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی

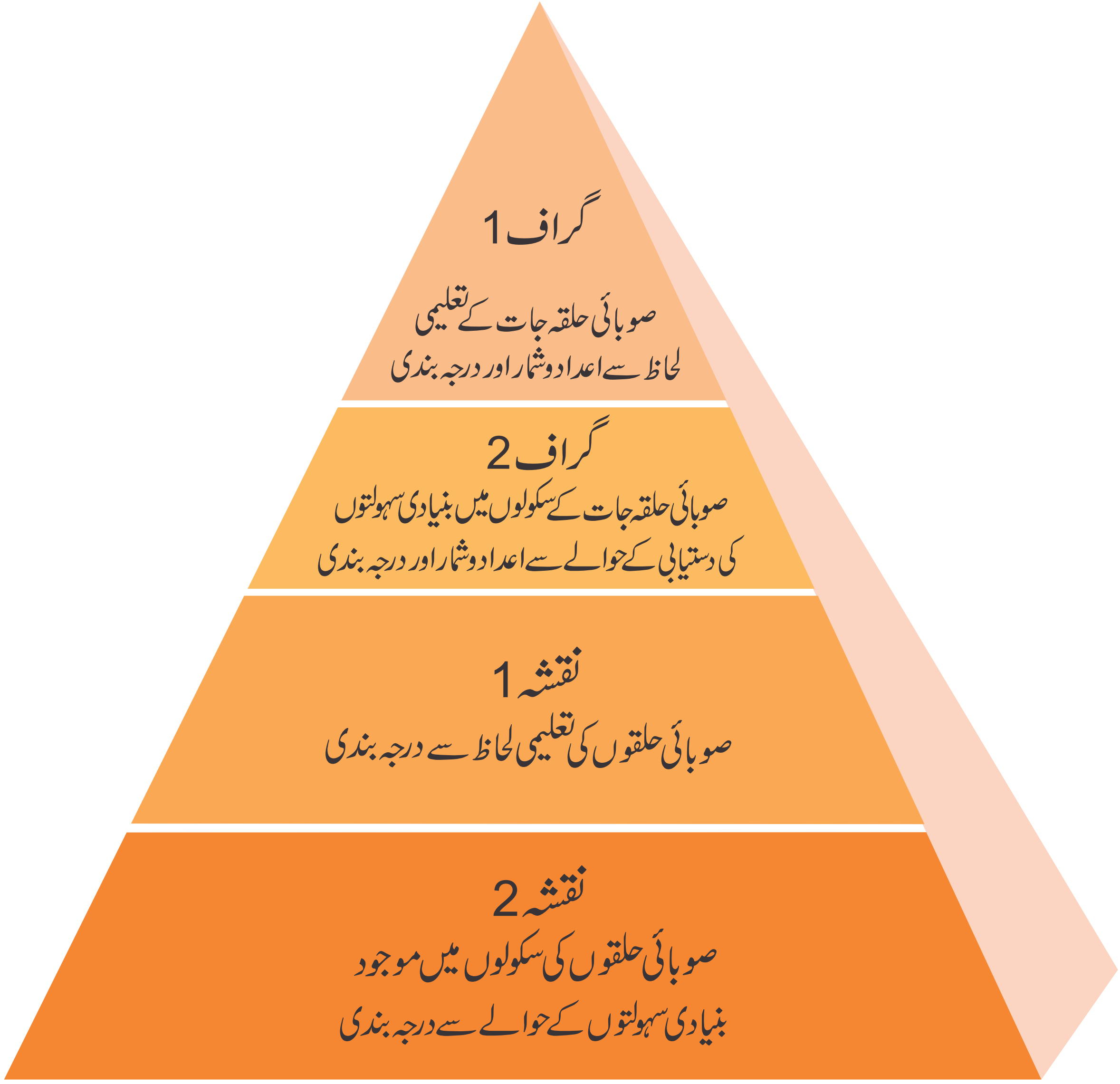

صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

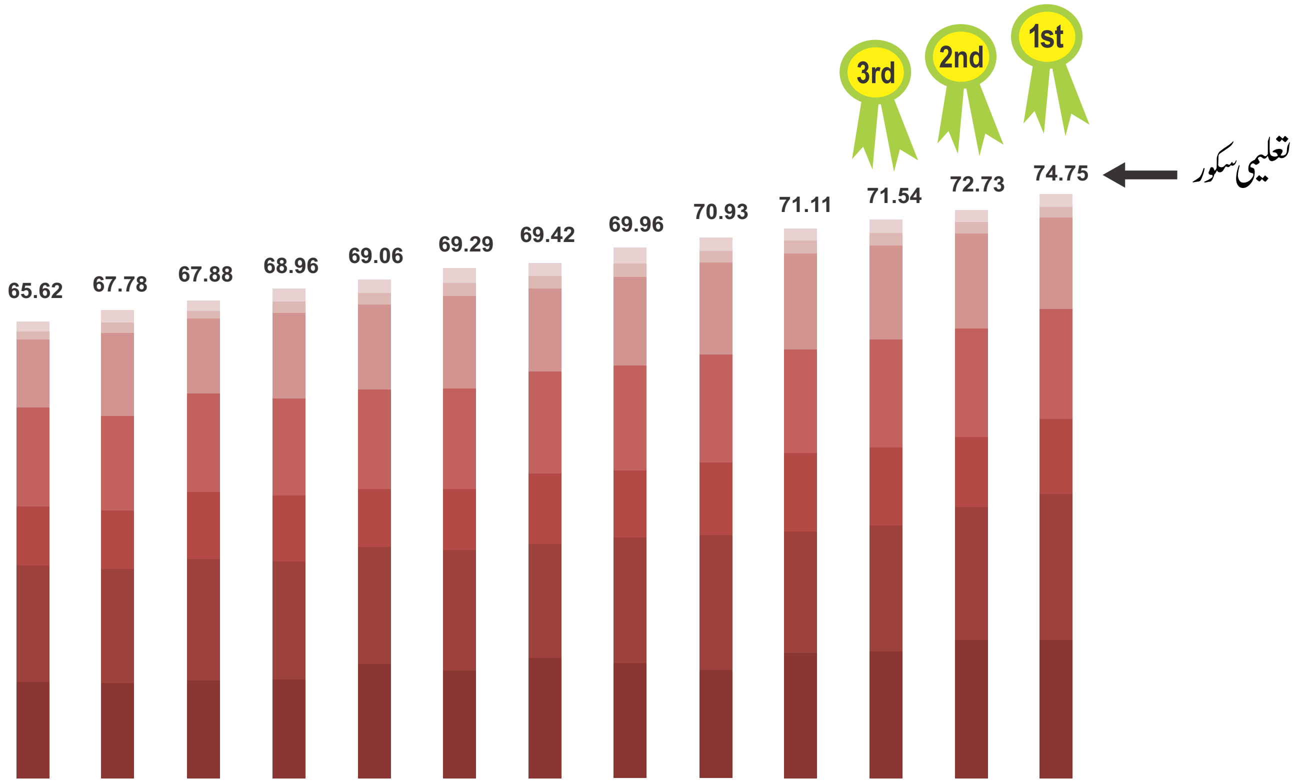

PP-286	PP-290	PP-285	PP-289	PP-297	PP-296	PP-291	PP-295	PP-288	PP-293	PP-292	PP-294	PP-287	
56.16	69.59	55.22	70.45	68.73	84.16	68.28	80.45	70.16	64.80	67.81	60.06	61.66	طلباء کی صفائی ستھرائی 2.5%
49.91	61.34	46.94	61.52	59.53	72.46	61.45	73.41	57.33	66.33	64.95	60.86	58.39	سکول میں صفائی 2.5%
65.24	79.65	70.76	79.64	79.30	82.67	75.03	76.70	79.60	82.09	79.72	80.67	77.13	حاضر طلباء 15%
93.83	91.15	92.85	91.26	91.43	90.89	91.24	92.60	94.97	88.68	92.13	91.74	93.89	حاضر اساتذہ 15%
42.60	42.76	47.05	46.94	40.17	41.38	47.57	44.28	47.26	51.22	50.26	45.50	48.07	میٹرک کے نتائج 20%
83.84	81.43	86.01	82.56	81.41	82.11	76.59	84.13	88.36	77.49	80.11	83.68	93.45	آٹھویں کے نتائج 20%
55.27	56.27	56.69	56.49	63.71	58.59	65.63	61.74	57.66	65.90	65.47	72.03	71.17	پانچویں کے نتائج 25%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-287 کا مجموعی تعلیمی سکور 74.75 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے PP-287 پہلے نمبر پر ہے۔
- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-294 کا مجموعی تعلیمی سکور 72.73 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر ہے۔
- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-292 کا مجموعی تعلیمی سکور 71.54 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے تیسرے نمبر پر ہے۔
- ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں گے تا کہ اگلی درجہ بندی میں ان کا شمار پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد وشمار اور درجہ بندی

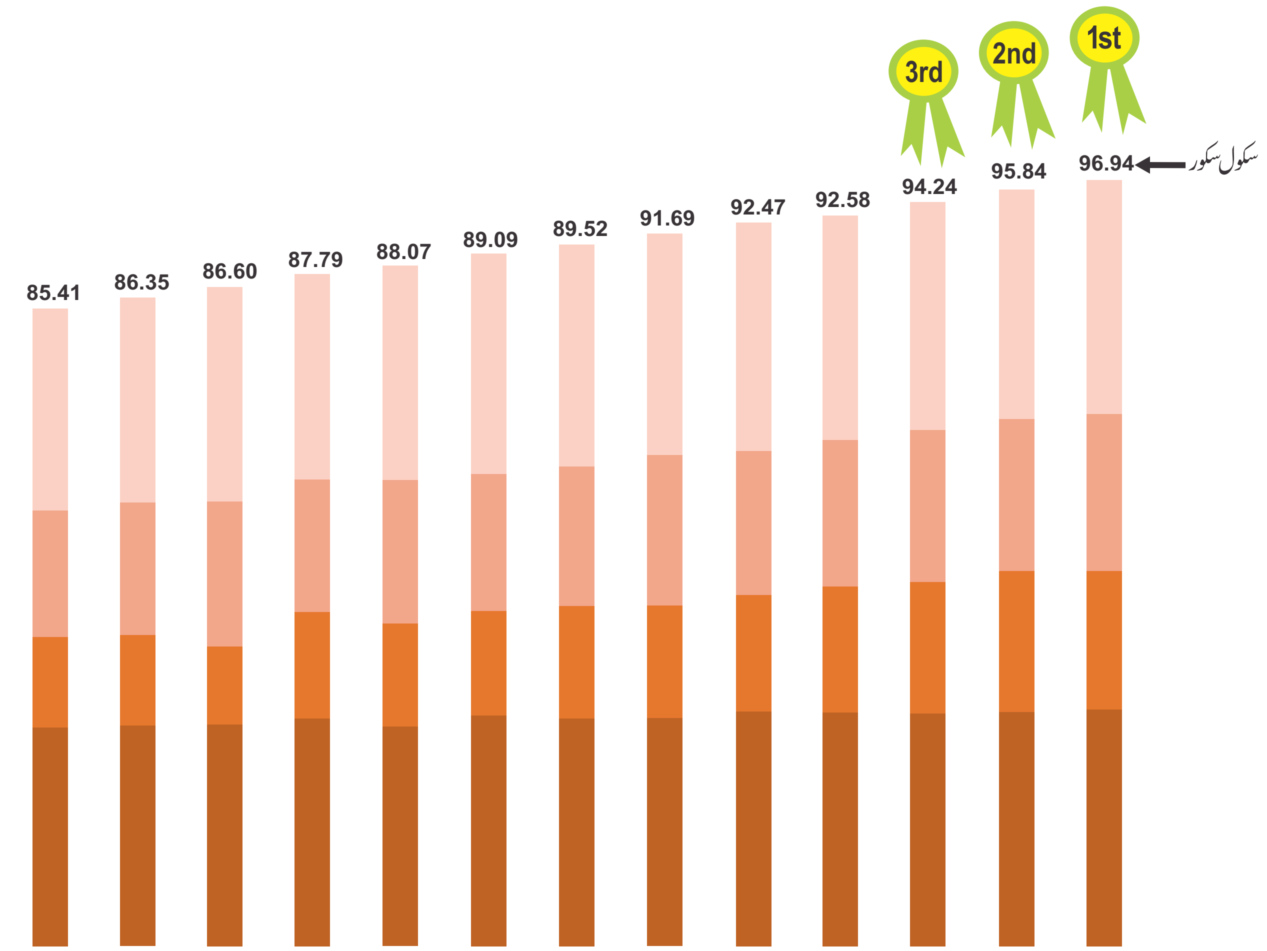

PP-286	PP-285	PP-291	PP-297	PP-294	PP-288	PP-289	PP-292	PP-287	PP-290	PP-295	PP-296	PP-293	
30.90	90.76	93.70	89.58	92.18	94.09	94.42	94.98	97.17	94.85	96.30	96.53	97.96	لیٹرین 30%
84.33	88.76	95.38	85.67	92.18	88.17	89.22	96.35	92.23	92.78	95.06	95.54	98.98	چاردیواری 20%
60.07	59.84	50.84	70.36	67.04	67.74	70.63	71.69	74.91	79.38	83.54	89.60	88.78	بجلی 20%
98.13	97.99	97.48	99.02	95.25	98.92	97.40	98.63	99.65	98.97	98.77	99.50	100	پانی 30%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-293 کا مجموعی سکول سکور 96.94 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے PP-293 پہلے نمبر پر ہے۔
- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-296 کا مجموعی سکول سکور 95.84 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر ہے۔
- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-295 کا مجموعی سکول سکور 94.24 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے تیسرے نمبر پر ہے۔
- ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں گے تا کہ اگلی درجہ بندی میں ان کا شمار پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	موجودہ درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	گزشتہ درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 287	1st	1st
پی پی 294	2nd	7th
پی پی 292	3rd	5th
پی پی 293	4th	4th
پی پی 288	5th	2nd
پی پی 295	6th	8th
پی پی 291	7th	13th
پی پی 297	8th	12th
پی پی 296	9th	10th
پی پی 289	10th	6th
پی پی 285	11th	9th
پی پی 290	12th	3rd
پی پی 286	13th	11th

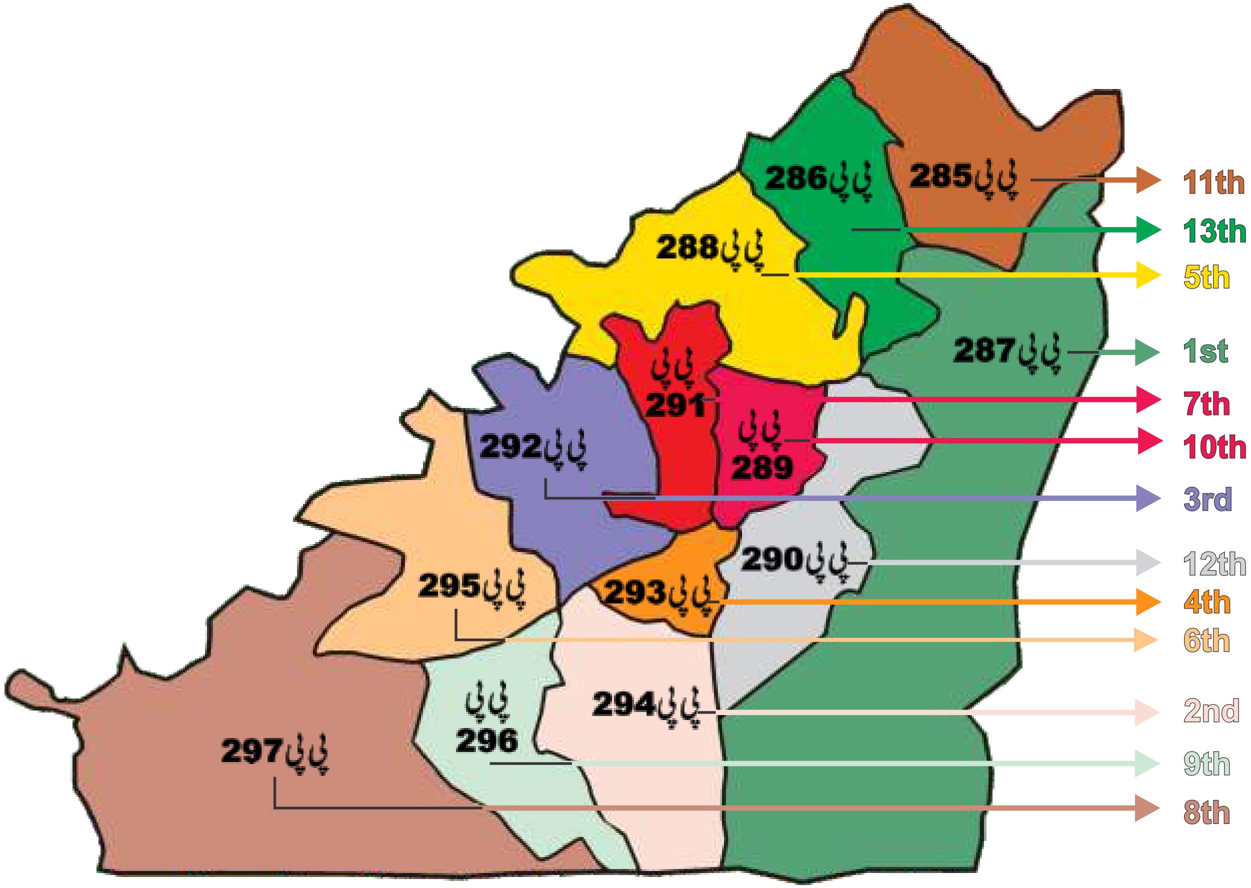

یہ امر قابل ستائش ہے کہ PP-287 جو کہ سابقہ درجہ بندی میں پہلے نمبر پر تھا' اب بھی پہلے نمبر پر ہے۔ PP-294 سابقہ درجہ بندی میں ساتویں نمبر پر تھا اب دوسرے نمبر پر ہے جبکہ PP-292 جو کہ گزشتہ درجہ بندی میں پانچویں نمبر تھا' اب تیسرے نمبر پر ہے۔ ان حلقہ جات کی درجہ بندی میں بہتری کی ایک اہم وجہ پانچویں اور آٹھویں جماعت کے امتحانی نتائج بہتر ہونا ہے۔

صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	موجودہ درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	گزشتہ درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 293	1st	1st
پی پی 296	2nd	3rd
پی پی 295	3rd	2nd
پی پی 290	4th	4th
پی پی 287	5th	6th
پی پی 292	6th	5th
پی پی 289	7th	7th
پی پی 288	8th	8th
پی پی 294	9th	9th
پی پی 297	10th	10th
پی پی 291	11th	12th
پی پی 285	12th	13th
پی پی 286	13th	11th

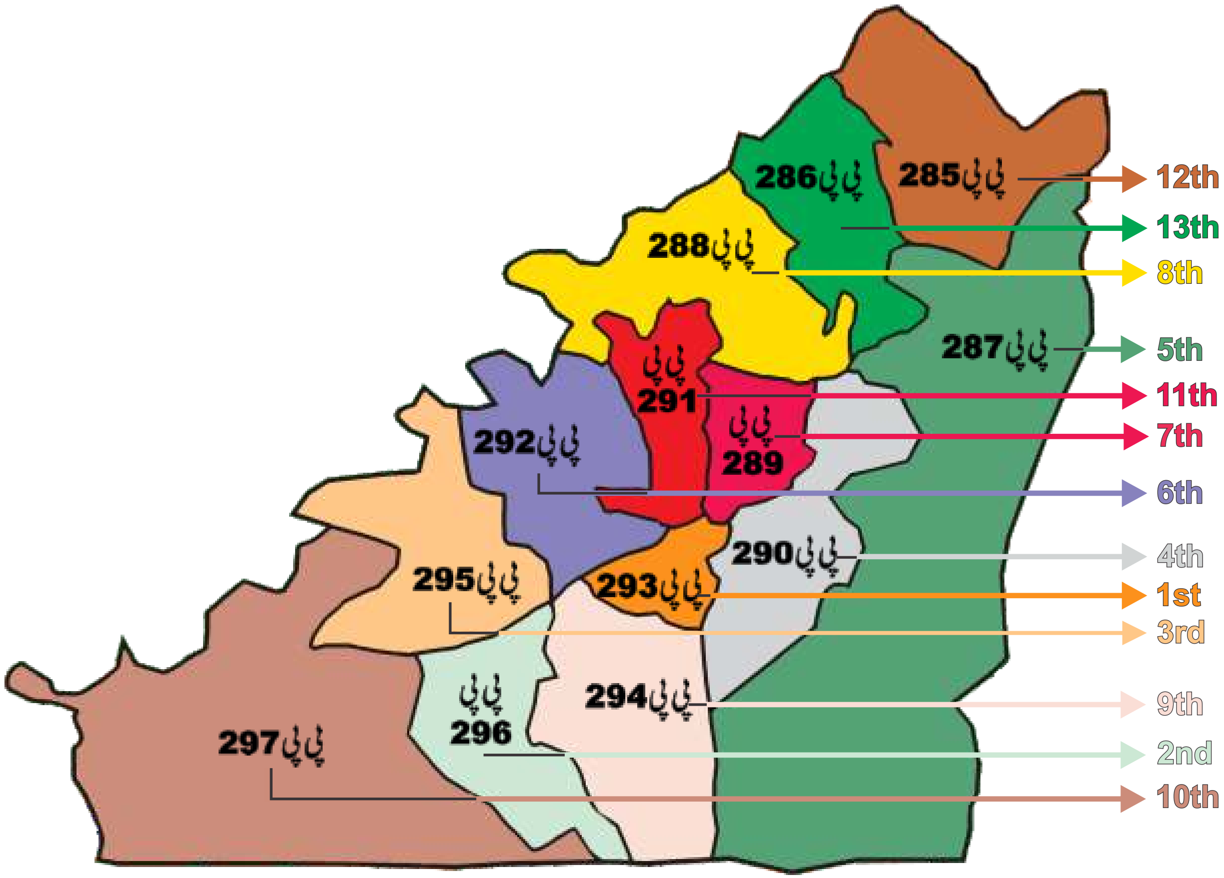

یہ امر قابل ستائش ہے کہ PP-296 جو کہ سابقہ درجہ بندی میں تیسرے نمبر تھا' اب دوسرے نمبر پر ہے۔حلقہ PP-296 کی درجہ بندی میں بہتری کی وجہ اس حلقہ میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کا بہتر ہونا ہے۔PP-293 نے اپنی اول پوزیشن کی موجودہ درجہ بندی میں بھی برقرار رکھا ہے جبکہ PP-295 جو کہ گزشتہ درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر تھا' اب تیسرے نمبر پر ہے۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ISBN: 978-969-9393-39-6

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org   info@i-saps.org   051-111-739-739

@I_SAPS   facebook.com/I-SAPS.pk